دل کی بات

قارئین کرام ہم آپ سے ایک ماہ بعد اپنی بات کہہ پاتے ہیں جبکہ ایک ماہ میں وہ کچھ ہو جاتا ہے جسے ہم شمار بھی نہیں کر سکتے۔ وسائل کی کمی اور قومی اخبارات کا "ظالمانہ رویہ" ہمارے راستے کا سب سے وزنی پتھر ہے جسے ہم ہٹا نہیں سکتے مگر اپنی ماہانہ "ضرب کلیم" سے ایک تاثر دے سکتے ہیں اللہ کی غیبی نصرت اگر ہمارے شامل حال رہی اور ہماری یہ کمزور محنت کا تسلسل قائم رہا تو بہار آئے گی بے اختیار آئے گی۔

مولانا ایثار القاسمی رحمہ اللہ

جنوری کا شمارہ چھپ چکا تھا کہ جھنگ میں سبائی سازش مولانا ایثار القاسمی کو اپنا لقمہ تر بنا چکی تھی قضاء قدر کے فیصلوں کو تبدیل کرنا ہرچند کسی کے بس میں نہیں مگر ملک میں ہونے والے سبائیوں کے اعمال خبیثہ کا جائزہ تو لیا جا سکتا ہے ان کا احاطہ بھی کیا جا سکتا ہے۔
ضلعی و صوبائی حکام اگر اپنی چرب زدہ آنکھیں کھول کے رکھیں تو ان موذیوں کو کنٹرول کیا جا سکتا ہے۔ ضلعی انتظامیہ پہلے ہی مولانا حق نواز جھنگوی کے قتل کے سلسلہ میں مورد الزام ہے اور اب دوسرا قتل کیا انتظامیہ اب بھی اپنی غفلت بے پروائی اور روایتی جانب داری کی کوئی تاویل کر سکتی ہے؟ یہ بات تو ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ پنجاب بھر کی انتظامیہ جاگیرداروں اور سرمایہ داروں کے زیر اثر ہے اور جاگیرداروں میں اکثریت سبائیوں کی ہے جو بھیڑ کی چوری سے لیکر انسانوں کو اپنی راہ سے ہٹانے تک کے تمام مراحل باسانی طے کر جاتے ہیں جدید دور میں ریموٹ کنٹرول بھی انہی رئیسان پنجاب کے قبضہ میں ہے جو ۱۸۵۷ء کے زنہ رباؤں کے مکروہ وارث ہیں بلکہ نقش ثانی نقش اول سے بدتر اور بھیانک ہے۔ مولانا ایثار قاسمی کا قتل یا مولانا حق نواز جھنگوی کا قتل ایک ہی سلسلہ کی کڑی ہے اس اٹل حقیقت کے سامنے ایک ہزار تاویل بھی غلط ہے حکومت اپنا فرض پہچانے اور اس پر پوری قوت سے عمل کرے ایک ہی مسلک کے علماء کا یہ ساتواں قتل ہے آخر کیوں؟ مسلک اہل سنت کے لوگوں کا وہ کونسا گناہ ہے جس کی پاداش قتل ہے! انا للہ وانا الیہ راجعون
حکومت کو اپنی پوزیشن واضح کرنا ہو گی ورنہ ہم یہ سمجھنے پر مجبور ہیں کہ حکومت میں گھسے ہوئے سبائی درندے اس سارے دھندے کا مرکزی کردار ہیں!

خلیج:

پوری دنیا میں مسلمانوں کے دعوت و ارشاد کے ادارے ہوں یا حرکت و جہاد کی تنظیمیں سعودی عرب واحد ملک ہے جس نے ان کی بے پناہ سرپرستی کی ہے۔ جس سے مسلمان دنیا بھر میں تبلیغ و جہاد کے اہم ذرائع سے یہودیوں اور نصرانیوں کے لئے توجہ کا مرکز بن گئے امریکہ کے سابق صدر جمی کارٹر اور نکسن دونوں اپنے کفر سے اس قدر مخلص ہیں کہ انہوں نے اس بڑھتے